

مدرسۃ المدینہ بالغان کی بہاریں (حصہ اول)

سینما گھر کا شیدائی

مکتبۃ المدینہ (دعوت اسلامی)
SC1288

بُلند رُتبہ کتاب

قراٰنِ مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وہ بلند رتبہ کتاب ہے کہ نہ صرف اس کی تلاوت کرنا کارِثواب ہے بلکہ اس کی زیارت کرنا بھی عبادت ہے چنانچہ حضرت **عبداللہ** رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ نے ارشادفرمایا: **اَلنَّظَرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبَادَۃٌ** الخ یعنی قراٰن مجید کودیکھنا عبادت ہے۔

(شُعَبُ الایمان ـ ج٦ ص ١٨٧ حدیث ٧٨٦٠)

اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ قراٰنِ مجید اُسی طرح پڑھا جائے جیسا اسے نازل فرمایا گیا، چنانچہ حضرت سیِّدنا زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ ارشادفرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ قراٰنِ مجید کی تلاوت اس طرح کی جائے جیسا اسے نازل فرمایا گیا ہے۔'' حضرت علامہ عبدالرّءوف مناوی عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیث کی شرح میں ارشادفرماتے ہیں ''قراٰنِ مجید کی تلاوت کرنے والا نہ کوئی حرف زیادہ کرے نہ کم اور نہ اس طرح غلط اور بلاوجہ کھینچ کرہی پڑھے کہ جیسا ہمارے زمانے میں قُرّاء پڑھتے ہیں۔''

(فَیضُ القَدِیر ج ٢، ص ٣٧٧ دارالکتب العلمیة بیروت)

قراٰنِ مجید، فُرقانِ حمید ربُّ الانام عَزَّوَجَلَّ کا مبارَک کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قراٰنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چُنانچہ **خاتَمُ الْمُرْسَلین، شَفِیعُ**

اَلْمُذْنِبِین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: ''جو شخص کتابُ **اللہ** کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمٓ ایک حَرف ہے، بلکہ **اَلِف** ایک حَرف، **لام** ایک حَرف اور **میم** ایک حَرف ہے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذی ج۴ ص ۴۱۷ حدیث ۲۹۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! یہ ثواب اسی وقت ملے گا جبکہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھا گیا ہو ورنہ بسا اوقات ثواب کے بجائے بندہ عذاب کا مستحق بن جاتا ہے مثلاً اَلحَمدُ میں اگر کوئی (ح) کو (ہ) پڑھے تو اَلْھَمْدُ کا معنیٰ ''ہلکا اور کمزور ہو جانا'' ہے جبکہ **اَلْحَمْدُ** کا معنیٰ ''تمام تعریفیں'' ہے۔ مذکورہ مثال سے معلوم ہوا کہ قراٰنِ مجید کی تلاوت میں تلفظ کی غلطی کی وجہ سے کیا سے کیا معنی بن جاتے ہیں اور ایسا کرنے والا قراٰنِ پاک سے اکتسابِ فیض کے بجائے عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔ قراٰنِ مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کے بارے میں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **''تلاوت کی فضیلت''** کے صفحہ 19 پر تحریر فرماتے ہیں: ''میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رَحمَۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: ''بلا شُبہ اتنی **تجوید** جس سے **تَصحیح** (تَص۔حی۔حِ) حُروف ہو (قواعدِ تجوید کے مطابق حُروف کو دُرُست مخارِج سے ادا کر سکے) اور **غَلَط خوانی** (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے،

فرضِ عین ہے۔'' (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ج۶ ص ۳۴۳)

قراٰنِ مجید پڑھنا اور پڑھانا کس قدر باعثِ فضیلت ہے چنانچہ نبیِّ مُکرَّم نُورِ مُجسَّم، رسولِ اکرم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا فرمانِ معظَّم** ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُراٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قراٰن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صَحِیحُ البُخارِی ج ۳ ص ۴۱۰ حدیث ۵۰۲۷)

حضرتِ سیِّدُنا ابوعبدالرحمٰن سُلَمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنْہ مسجِد میں **قراٰنِ پاک** پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔

(فَیضُ القَدیر ج۳ ص۶۱۸ تحتَ الحدیث۳۹۸۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار مدارِس بنام **مَدرَسۃُ المَدِینہ** قائم ہیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر (۱۴ رمضان المُبارک ۱۴۳۲ھ / 15 اگست 2011ء) صِرف پاکستان میں برائے حِفظ و ناظِرہ مَدَنی منّوں کے تقریباً **766** اور مَدَنی منّیوں کے تقریباً **316** مدارسُ المدینہ چلائے جارہے ہیں جن میں مَدَنی منّوں اور مَدَنی منّیوں کو ملا کر کُل تعداد تقریباً **72000** ہے۔ نیز اسلامی بھائیوں کے **مَدْرَسۃُ المدینہ** (بالِغان، جن کا وقت عُموماً بعدِ عشاء 40 مِنَٹ ہے) کی تعداد تقریباً **3316** ہے اور اسلامی

بہنوں کے **مَدرَسۃُ المدینہ** (بالِغات، جن کا وقت: صبح 8:00 تا نمازِ عصر مختلف اوقات میں ہے، ان کا دورانیہ: 1 گھنٹہ 12 منٹ ہے) کی تعداد **تقریباً 39938** ہے۔ ان تمام مدارِس میں فی سبیلِ **اللہ** دُرُست تلفظ کے ساتھ **قرانِ مجید** پڑھایا جاتا، مختلف دعائیں یاد کروائی جاتیں اور سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ ملک بھر سے بے شمار اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً **''مدرسۃ المدینہ (بالغان)''** کی بَرَکت سے اپنے دل میں برپا ہونے والے مَدَنی انقلاب کی مدنی بہاریں تحریری صورت میں بھیجتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی ان مَدَنی بہاروں کی پہلی قسط **''سنیما گھر کا شیدائی''** کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل کرنے اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ (دعوتِ اسلامی)

٨ ذو القعدۃ الحرام ١٤٣٢ھ، 06 اکتوبر 2011ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **''تلاوت کی فضیلت''** میں بحوالہ جَامِعُ الصَّغِیر دُرود پاک پڑھنے کی فضیلت ذکر فرماتے ہیں: دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، ''مجھ پر درود پاک پڑھنا پُل صِراط پر نور ہے۔ جو روزِ جمعہ مجھ پر اَسّی بار درود پاک پڑھے اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے''۔

(اَلجامِعُ الصَّغیرلِلسُّیُوطِی ص ۳۲۰ حدیث ۵۱۹۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ سنیما گھر کا شیدائی

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے محلّہ شاہ ولی اللّٰہ نگر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، **مَعَاذَ اللّٰہ فلموں کا اسقدر شائق تھا کہ کبھی کبھار تو دن**

میں دو دو مرتبہ سنیما گھر پہنچ جاتا، میرے شب و روز یونہی سنیما گھروں کے چکروں میں بسر ہو رہے تھے، میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ بمطابق مارچ 1991ء کی ایک سہانی صبح اپنے محلے کی مسجد میں نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ قراٰنِ پاک میں مشغول تھا، **اسی اثناء میں سر پر سبز عمامے کا تاج سجائے سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے۔** سلام و مصافحے کے بعد انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے نہایت شفقت سے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں تجوید کے مطابق قراٰنِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائی جو کہ رمضان المبارک میں اُسی مسجد میں فجر کی نماز کے بعد لگتا تھا، اس عاشقِ رسول کی محبت بھری گفتگو اور اندازِ ملاقات سے میں بے حد متأثر ہوا۔ چنانچہ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قراٰن پاک پڑھنے کے لیے ہامی بھر لی اور استقامت کے ساتھ مدرسۃ المدینہ میں شرکت کرنے لگا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے نہ صرف درست مخارج کے ساتھ قراٰنِ مجید پڑھنا سیکھ گیا **بلکہ کرم بالائے کرم یہ کہ دعوتِ اسلامی کے اوّلین مرکز گلزارِ حبیب مسجد میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بھی بنا لیا۔** آہستہ آہستہ

میں مَدَنی ماحول کے رنگ میں رنگتا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 1995ء میں مدرِّس کورس کرنے کی سعادت حاصل کر کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھانا شروع کر دیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ بُرے کام چھوٹ گئے

حیدر آباد (بابُ الاسلام، سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں دنیا کی رنگینیوں میں گم غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ مَعَاذَاللّٰہ اکثر **گانے گنگناتا رہتا، بُرے دوستوں کے ساتھ رات گئے ہوٹلوں پر وقت برباد کرتا۔** گھر والے سمجھاتے کہ بُری صحبت سے بچو مگر میں ان کی باتیں ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتا۔ **میرے دوست چرس، افیون اور شراب پیتے** اور مجھے بھی دعوت دیتے مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں ان چیزوں سے بچا رہا۔ میرے خالہ زاد بھائی جو کہ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے وہ مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ پاک پڑھنے کی دعوت دیتے، چونکہ بچپن

ہی میں والدین کی مہربانی سے میں نے قراٰنِ پاک ناظرہ پڑھ لیا تھا اس لیے انہیں ٹال دیتا مگر وہ مسلسل انفرادی کوشش کرتے رہے۔ ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں نے ایک دن مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کر ہی لی۔ جب میں نے مدرسہ پڑھانے والے اسلامی بھائی کو قراٰنِ پاک سنایا تو انہوں نے بڑے پیار و محبت سے مجھے بتایا کہ آپ کے تلفظ میں کچھ غلطیاں ہیں، اگر آپ روزانہ آتے رہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد آپ کے تلفظ درست ہو جائیں گے، ان کے سمجھانے کا دلنشیں انداز دل میں اُتر گیا اور میں پابندی سے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے کی برکت سے میں نے درست مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنا بھی سیکھ لیا، بُرے دوستوں کی صحبت اور بُرے کاموں سے بھی چھٹکارا مل گیا** اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی کاموں میں بھی مصروف ہو گیا۔ **انہی مدنی کاموں کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دو مرتبہ عمرہ کرنے کی سعادت ملی ہے۔** تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کا خادم (نگران) ہونے کے ساتھ ساتھ شعبہ نشرو اشاعت کے ذمے دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں

مشغول ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ نماز کا پابند ہو گیا

فتح جنگ (ضلع اٹک، پنجاب) کے محلّہ محمدآباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ** ہونے سے **پہلے آوارہ دوستوں کے ساتھ گھومنا اور فضول کام کرتے رہنا میرا معمول تھا۔ نمازیں قضا کرنا میری عادت بن چکی تھی۔** میٹرک کے بعد ایف ایس سی (F.S.C) کرنے کے لیے میں کامرہ کینٹ (ضلع اٹک) میں مقیم اپنے بڑے بھائی کے پاس رہنے لگا۔ ایک دن سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی۔ سلام و مصافحے کے بعد دورانِ گفتگو ہی انھوں نے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے بتایا کہ **مدرسۃ المدینہ میں درست مخارج سے نہ صرف قراٰنِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ وُضو و غسل کے مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔** چنانچہ میں نے ہامی بھرلی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر نماز کا پابند بن گیا مگر ابھی پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیه واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت عمامہ شریف سجانے کا ذہن نہ بنا تھا۔ میں نے جب انجینئرنگ یونیورسٹی ٹیکسلا (ضلع اٹک) میں داخلہ لیا تو وہاں ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا، عمامہ شریف سجانے پر گھر بھر میں کوئی بھی میری حوصلہ افزائی کرنے والا نہ تھا۔ ایک رات کرم ہو گیا میرے **خواب میں ایک بزرگ جو سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجائے تشریف لائے**، میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کون ہیں۔ ایک اسلامی بھائی نے تعارف کروایا کہ یہ دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُهُم العالِیه ہیں۔ آپ دَامَت بَرَکاتُهُم العالِیه نے اپنے مبارک ہاتھوں سے میرے سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجادیا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ خوش قسمتی سے اسی سال مدینۃُ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، جب امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُهُم العالِیه سنّتوں بھرا بیان فرمانے کے لئے تشریف لائے تو میں ان کی زیارت کے لئے منچ کی جانب دوڑا، منچ پر میں نے جونہی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُهُم

العالِیہ کی زیارت کی تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ تو وہی ہستی ہیں جنہوں نے خواب میں تشریف لا کر میرے سر پر سبز سبز عمامہ سجایا تھا۔ اب جاگتی آنکھوں سے ان کا دیدار کر رہا ہوں۔ میرے دل میں پیر و مرشد کی محبت اور بڑھ گئی۔ مدنی ماحول کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس وقت ڈویژن قافلہ ذمہ دار اور شہر مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ گھر میں مَدَنی اِنقلاب

مدینہ پور (دنیا پور، ضلع لودھراں، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی افسوس ناک تھی، **نماز روزے سے دور، فحاشی و بدنگاہی کا دلدادہ اور دینی معلومات سے نابلد تھا۔** ہمارا پورا گھرانا ہی **فلموں، ڈراموں کا بے حد شوقین تھا۔** میری تاریک زندگی میں نیکیوں کی صبح اس وقت طلوع ہوئی کہ جب ہم خانیوال شہر میں رہتے تھے ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے

ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں تجوید و قرأت کے مطابق قرانِ پاک پڑھنے کا ذہن دیا جو کہ جامع مسجد گلزارِ مدینہ لوکو شیڈ میں قائم تھا۔ ان کے سمجھانے پر میں نے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں داخلہ لے لیا اور پابندی سے شرکت کرنے لگا۔ اس کی برکت سے نماز روزہ، وضو وغسل وغیرہ کے مسائل سیکھے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے قریب تر ہوتا چلا گیا، اسی دوران امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُم العالیہ کے رسائل پڑھنے سے فکرِ آخرت کا ذہن ملا۔ جب میں مکمل طور پر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا تو گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش شروع کر دی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم اور **امیرِ اہلسنّت کے دیے گئے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 15 مدنی پھولوں پر عمل کی برکت سے ان میں بھی مدنی انقلاب برپا ہو گیا گھر کے تمام افراد دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فلموں ڈراموں کا سلسلہ بھی بند ہو گیا۔ سبھی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر عطاری بن چکے ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ میری زندگی میں بہار آگئی

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے آفندی ٹاؤن میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا**، دنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافل ایامِ حیات بسر کر رہا تھا کہ میری سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، مجھے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی روحانی فضائیں تو کیا میسر آئیں میری تو خوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا۔ مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی برکات نے میرے تاریک دل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی کے چراغ سے منور کر دیا۔ اس میں مجھے قراٰنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سنّتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں پڑھنے کی برکت سے میری زندگی میں بہار آ گئی، فیشن پرستی و موج مستی سے نجات حاصل ہو گئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی قافلہ ذمے دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ آوارہ گردی سے توبہ

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بے نمازی تھا۔ **گلیوں میں آوارہ گردی کرنا میرا طُرّہ ٔ امتیاز تھا۔ دوستوں کے جھرمٹ میں وقت کی دولت کے برباد ہونے کا احساس تک نہ ہوتا۔** میری نافرمانیوں بھری زندگی میں اعمالِ صالحہ کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں تجوید کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنے کی دعوت دی۔ میں نے سنی اَن سنی کر دی۔ وہ اسلامی بھائی گاہے گاہے دعوت دیتے رہتے۔ ایک دن دل میں خیال آیا کہ اتنی مرتبہ دعوت دی ہے میں ہر مرتبہ ٹال دیتا ہوں اس مرتبہ شرکت کر ہی لیتا ہوں۔ یہ سوچ کر میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شریک ہوگیا۔ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں نہ صرف قراٰنِ مجید درست مخارج کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی جارہی تھی بلکہ نماز روزہ وغیرہ کے مسائل اور میٹھے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے سکھانے کا سلسلہ بھی تھا۔ **مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کے محبت بھرے ماحول نے مجھے متأثر کر دیا چنانچہ میں پابندی سے مدرسے جانے لگا۔** اس کی برکت سے میرا دعوتِ

اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بن گیا، آہستہ آہستہ میں مشکبار مدنی ماحول کے قریب ہوتا گیا، یہاں تک کہ میں نے بھی داڑھی اور عمامہ شریف اپنالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں سنّتوں بھری زندگی بسر کر رہا ہوں، یہ سب مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کا فیضان ہے کہ مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ میں فلم بینی کا عادی تھا

میانوالی (پنجاب، پاکستان) کے میانہ محلّہ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں فلم بینی کا عادی تھا، پورا پورا دن ٹی وی دیکھنے میں صرف ہوجاتا۔** شام ہوتی تو فکرِ آخرت سے غافل دوستوں کی محفل میں بیٹھ کر فلموں کی داستانیں سننے سنانے میں مشغول ہوجاتا۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک دن میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے شفقت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی، جو میانوالی شہر کی مشہور شاہی مسجد میں قائم تھا۔

میں نے ان کی دعوت قبول کر لی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پہنچ گیا۔ **وہاں قراٰن وسنّت کے فیضان سے مہکی مہکی فضاؤں نے میرا دل و دماغ معطر کردیا، میں بہت متأثر ہوا، اب تو مدرسے جانے کا معمول بن گیا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے نہ صرف قراٰنِ مجید درست پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی بلکہ میری زندگی میں مدنی انقلاب بھی برپا ہوگیا اور میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں ڈویژن مشاورت کے رکن کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ محبت بھرا انداز

میانوالی (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں بھری زندگی بسر کر رہا تھا۔ **شب وروز فلمیں دیکھتا اور کھیل کود میں مگن رہتا، یوں زندگی کے نادِر لمحات فضولیات ولَغوِیات کی نذر ہو رہے تھے** اور مجھے اپنے اس

نقصان کا ذرا بھی احساس نہ تھا۔ میری نیکیوں سے خالی زندگی میں سنّتوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے گھر تشریف لائے، انہوں نے بڑے بھائی کے متعلق پوچھا، میں نے کہا وہ تو گھر پر نہیں ہیں۔ انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمدردانہ انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ **اُن کا جذبۂ ملنساری اور ترغیب کا دلنشیں انداز میرے دل میں گھر کر گیا اور میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شریک ہو گیا۔** وہاں کے روحانی ماحول نے میرے دل کی کایا پلٹ دی جس کی برکت سے مجھے نیکیوں کی توفیق ملی اور دل میں گناہوں سے نفرت کا جذبہ بیدار ہوا۔ جب سے مہکے مہکے مدنی ماحول کی فضائیں میسر آئی ہیں مجھے تو نیکیوں کا سرور مل گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تا دمِ تحریر علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے کوشاں ہوں۔** اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خلوصِ نیت کے ساتھ دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تعالٰى عَلٰى محمَّد

﴿9﴾ میں ایک بدمعاش تھا

جھڈو (ضلع میر پور خاص باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں ایک بدمعاش تھا**، لوگوں پر ظلم کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ اپنے مضبوط اور طاقتور جسم پر مغرور تھا۔ **کسی کو خاطر میں نہ لاتا تھا۔ گلے کے بٹن کھول کر اکڑ کر چلنا، بدنگاہی کرنا، کسی کو مُکا تو کسی کو لات مارنا، کسی کو گالیاں دینا، تو کسی کا مذاق اُڑانا میرا معمول تھا۔** بدقسمتی سے مجھے اپنے ہی جیسے برے دوست میسر تھے جو ان غلط کاموں پر مجھے سمجھانے کے بجائے میری حوصلہ افزائی کرتے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بھی شائق تھا۔ مجھے اپنی غلطیوں کا احساس تک نہ تھا۔ **یونہی زندگی کے ''انمول ہیرے'' ''غفلت'' کی نذر ہورہے تھے۔** میری سعادتوں کی معراج کا سفر اس طرح شروع ہوا کہ ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، جنہوں نے محبت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ **ان کے ''میٹھے بول'' میرے کانوں میں دیر تک رس گھولتے رہے** چنانچہ میں نے ہامی بھرلی، مگر دل میں پیدا ہونے والے مختلف وسوسوں کی وجہ سے نہ جا سکا۔ وہ اسلامی

بھائی مجھے مسلسل مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کرتے رہے، یہاں تک کہ ایک دن میں نے شرکت کی سعادت حاصل کر ہی لی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کے معطر معطر ماحول کی برکت سے مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات مل گئی۔ میں نے توبہ کر لی اور نیکیوں کا عامل بن گیا، سنّت کے مطابق چہرہ پر داڑھی سجائی اور مدنی لباس زیب تن کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے میں کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ رمضان میں مدرسۃ المدینہ کا فیضان

جھڈو (ضلع میر پور خاص باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ میرے لیل ونہار ٹی وی اور وی سی آر کے سامنے گزرتے تھے۔ اپنی آخرت کے انجام سے اس قدر غافل تھا کہ کبھی خوفِ خدا کے سبب آنکھوں میں آنسو

نہ آئے تھے۔ پھر میری زندگی نے ایک نیا رخ لیا تو میرے اعمال میں نکھار آنے لگا، ہوا کچھ اس طرح کہ: رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینہ تشریف لایا تو میرا ایک دوست (جو ایک محکمے میں ملازم تھا) اکثر اوقات میرے پاس آیا کرتا۔ ہم دونوں نے فیصلہ کیا کہ اس رمضان میں ہم نمازِ تراویح کی ادائیگی کے لیے اپنے گاؤں کے قریبی شہر کی مسجد میں جایا کریں گے۔ چنانچہ ہم روزانہ شہر کی مسجد میں نمازِ تراویح ادا کرنے کے لئے جانے لگے۔ اسی مسجد میں دعوتِ اسلامی کے تحت مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی ترکیب بھی تھی۔ ایک روز ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی نے سلام و مصافحے کے بعد انتہائی عاجزی و اِنکساری سے دل موہ لینے والے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ بات میری سمجھ میں آئی اور میں سعادت سمجھتے ہوئے بلا چون و چرا مدرسۃُ المدینہ میں شریک ہوگیا۔ پڑھائی کے اختتام پر مدرسہ پڑھانے والے مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے شفقت بھرے انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور مدنی ماحول کی برکتیں بیان کیں، ان کی مٹھاس بھری گفتگو مجھے بہت اچھی لگی۔ میں نے روزانہ شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مدرسے کی برکتوں سے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور میں گناہوں سے تائب ہوکر فلاحِ دارین کے لیے دعوتِ اسلامی کے

مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ میں چرس، شراب کا عادی تھا

اوستہ محمد (ضلع جعفر آباد، بلوچستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مَعَاذَاللّٰہ **میں چرس اور شراب کا عادی تھا۔** فلمیں دیکھنا اور گانے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ رات گئے تک ہوٹلوں میں وقت گزارنا میرا معمول بن چکا تھا، حقوق اللّٰہ اور حقوق العباد ادا کرنا تو دور کی بات میں تو ان کے علم سے بھی نابلد تھا۔ یونہی غفلت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں بھٹک رہا تھا۔ میری خوش بختی کی صبح کچھ اس طرح طلوع ہوئی کہ ایک روز میری ملاقات ایک سبز عمامے والے مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی تو اس عاشقِ رسول نے محبت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کا تعارف کرواتے ہوئے اس میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں نے ان کی دعوت قبول کی اور مدرسۃُ المدینہ پہنچ گیا۔ **وہاں پیارا پیارا مدنی ماحول دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہوگیا میں روزانہ سعادتیں حاصل کرنے کے لیے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔** مدرسے کی برکت سے

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن بنا اور اس طرح میں آہستہ آہستہ مدنی ماحول میں رنگتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جب سے مدرسۃُ المدینہ میں جانا نصیب ہوا ہے، میری زندگی میں بہار آگئی ہے۔ اب میں مدنی کام بڑے شوق سے کرتا ہوں۔ میں زندگی بھر دعوتِ اسلامی کا مشکور و ممنون رہوں گا کہ جس کے مہکے مہکے مدنی ماحول نے مجھے گناہوں کی دلدل سے نکال کر سعادتوں کی معراج کو پہنچا دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ اِصلاح کا اَنوکھا سبب

اوستہ محمد (ضلع جعفرآباد بلوچستان) ہی کے ایک اور اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: خوش قسمتی سے میں ایک مذہبی خاندان میں پیدا ہوا۔ میرے نانا جان اور ماموں جان امامت کے فرائض سرانجام دیا کرتے تھے اسی وجہ سے میں بھی کبھی کبھار نماز پڑھ لیا کرتا، لیکن پابندی نہیں ہو پاتی تھی۔ کالج سے واپسی کے بعد میں اپنے والد صاحب کے ساتھ دوکان پر فرنیچر کا کام کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں اپنے شہر میں قائم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ میں کام کے سلسلے میں گیا۔ مجھے وہاں مسجد کی کھڑکیاں لگانا

تھیں۔ کام کرتے کرتے دیر ہوگئی۔ میں نے مدنی مرکز میں نمازِ عشاء ادا کی۔ نماز کے بعد میں نے دیکھا کہ سر پر سبز سبز عمامہ سجائے، سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی نے کچھ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو پڑھانا شروع کیا۔ ان کا پڑھانے کا انداز متأثر کُن تھا۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مدرسۃ المدینہ (بالغان) بھی شامل ہے۔ ان مدارس میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید و قرأت کے مطابق قراٰنِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز روزہ کے مسائل اور سرکارِ مدینہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں داخلہ لے لیا اور باقاعدگی سے شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ کی برکت سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیا۔ یوں میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور نماز روزے کی پابندی شروع کردی۔ کچھ عرصہ بعد ہر طرف دعوتِ اسلامی کے مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاریوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی، اسی اجتماع میں شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنّت، حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ کے ذریعے **غوثُ الاعظم** حضرت **شیخ ابو محمد عبد القادر** جیلانی قُدِّس سِرُّہُ النُّورَانی کی غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال کر قادری عطاری بن گیا۔اب **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کر کے خوب خوب سنّتیں سیکھ کر سکھا تا ہوں ۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿13﴾ بدنگاھی کی عادت سے نجات مل گئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں کی نحوست میں گرفتار تھا۔**فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا شوقین تھا، بدنگاہی کرنا میری عادت میں شامل تھا، نمازوں کی پابندی کا بھی ذہن نہ تھا۔** میری زندگی میں نیکیوں کی شمع اس طرح روشن ہوئی کہ حسنِ اتفاق سے ایک مرتبہ میری ملاقات سفید لباس زیبِ تن کیے سبز سبز عمامہ سجائے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃ

المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی میں نے دعوت قبول کرتے ہوئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا شروع کردیا، جس کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بن گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھم العَالیہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نمازی اور مسجد میں درس دینے والا بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے توبہ تائب ہوکر اب میں فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ چکا ہوں اور اپنے گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے نمازی بنانے کی کوشش کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ فیشن پرستی چھوٹ گئی

اوستہ محمد (ضلع جعفرآباد، بلوچستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بہت فیشن پرست تھا، چہرے پہ داڑھی تھی نہ سر پر عمامہ شریف کا تاج، راہِ سنّت سے دور دنیا کی محبت میں مسرور اپنی قیمتی زندگی کو

بے عملی اور جہالت کے اندھیروں کی نذر کر رہا تھا۔ میری تاریک زندگی میں روشنی کی کرن اس طرح نمودار ہوئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ سنّتوں کے سانچے میں ڈھلے ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کے ذریعے مجھے تجوید کے ساتھ قراٰن پاک پڑھنے کا ذہن دیا اور اس مقصد کے حصول کے لئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت حسینی مسجد (جناح روڈ اوستہ محمد) میں بعد نمازِ عشاء لگائے جانے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں نے کہا میں قراٰن پڑھا ہوا ہوں تو انھوں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی بہاریں بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں نہ صرف تجوید کے ساتھ قراٰن پاک پڑھایا جاتا ہے بلکہ بے شمار دینی مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔ میں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی بہاروں کا سن کر ان کی نیکی کی دعوت قبول کر لی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے میں نے تجوید کے ساتھ قراٰن پاک سیکھ لیا اور فیشن پرستی چھوڑ کر سنّتوں کا عامل بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ مجھے نمازپڑھنابھی نہ آتی تھی

گلشن حدید (باب المدینہ کراچی) کے فیز 1 میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بری صحبتوں اور دنیاوی رونقوں میں کھو کر غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ نہ تو وضو اور غسل کرنا آتا اور نہ ہی نماز کا درست طریقہ معلوم تھا۔** میں نیکی کی راہ پر اس طرح گامزن ہوا کہ ایک روز جب میں مغرب کی نماز پڑھنے اپنے علاقے کی مسجد میں گیا تو وہاں ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی درس دے رہے تھے، ان کا انداز مجھے اچھا لگا لہٰذا میں بھی سننے بیٹھ گیا۔ درس کے بعد انھوں نے شفقت بھرے انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے اُسی مسجد میں قائم مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی، ان کے محبت بھرے انداز کے باعث مجھ سے انکار نہ ہو سکا، میں نے ہامی بھر لی۔ جب مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنا شروع کی تو اس کی برکت سے مجھے وضو و غسل اور نماز کا طریقہ سیکھنے کو ملا نیز قراٰن پاک درست مخارج کے ساتھ پڑھنا بھی سیکھ گیا۔ جب دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اتنی بڑی تعداد میں نوجوان

سنّت کے مطابق چہروں پہ داڑھی سجائے، سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے اجتماع میں شریک ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی یہ برکت وبہار دیکھ کر میرے دل میں بھی سنّت کے مطابق زندگی گزارنے کا جذبہ بیدار ہوگیا اور میں نے بھی داڑھی سجالی اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ کرکٹ کا شوقین

پنڈی گھیپ (ضلع اٹک، پنجاب) کے محلّہ مسلم ٹاؤن وارڈ نمبر 20 کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **سارا دن کرکٹ کھیلنا اور گھنٹوں ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔** مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **نماز پڑھنا تو در کنار کوئی نماز پڑھنے کا کہتا تو اس کی بات ماننے کی بجائے اُس پر برس پڑتا۔** والدین کے ساتھ بدکلامی سے پیش آتا اور بہن بھائیوں کے ساتھ بُرا سلوک کرتا۔

ہمارے محلے کے کچھ اسلامی بھائی جودعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے مجھے انفرادی کوشش کے ذریعے نماز پڑھنے اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے مگر میں ہر بار ٹال دیتا۔اسی غفلت میں دن گزر رہے تھے کہ ایک دن **ایک اسلامی بھائی نے میرا ذہن بنایا کہ آپ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت نہیں کرتے تو کم ازکم مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ہی شرکت کرلیا کریں اس کی برکت سے قراٰن مجید تو درست پڑھنا سیکھ جائیں گے**۔ان کی بات میری سمجھ میں آ گئی اور میں اپنے علاقے کی مسجد میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔وہاں کا ماحول مجھے بہت اچھا لگنے لگا۔آہستہ آہستہ میرا دل لگ گیا اور میں باقاعدگی سے اس میں شریک ہونے لگا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہوگیا **میں نے اس مدرسہ کی برکت سے نمازیں پڑھنا شروع کردیں اور بے شمار سنّتیں اور دینی مسائل سیکھنے کا موقع بھی ہاتھ آیا**۔کچھ ہی عرصہ بعد میری زندگی میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی اور وہی مدنی ماحول جس سے میں دور بھاگتا تھا اب اسی کا ہوکررہ گیا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ''** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:__________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______

خط ملنے کا پتا ________________________

فون نمبر (مع کوڈ): __________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **''ایمان افروز واقعات''** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہو جائیے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہو گی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

رسالہ

ڈانسر سنّتوں کا پیکر بن گیا

عنقریب پیش کیا جائے گا۔